شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

15جون2025ء

پریس ریلیز

بجٹ اور قومی اقتصادی سروے نے ثابت کر دیا ہے کہ ملکی معیشت کی تباہی کی بنیادی وجہ سودی قرض ہے۔

جب تک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جنگ کو ختم نہیں کیا جاتا ملکی معیشت میں بہتری ناممکن ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): بجٹ اور قومی اقتصادی سروے نے ثابت کر دیا ہے کہ ملکی معیشت کی تباہی کی بنیادی وجہ سودی قرض ہے۔ جب تک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جنگ کو ختم نہیں کیا جاتا ملکی معیشت میں بہتری ناممکن ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مالی سال 2026-27ء کے بجٹ، جس کا کُل حجم 18771 ارب روپے ہے، کا 43 فیصد یعنی 8054 ارب روپے صرف قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ حکومت کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان پر اِس وقت کُل 83.3 کھرب روپے کا سودی قرض ہے، جس میں 69 فیصد اندرونی قرض جبکہ 31 فیصد بیرونی قرض ہے۔ پھر یہ کہ کُل بجٹ خسارہ 7020 ارب روپے کا ہے، جسے مزید سودی قرضے لے کر ہی پورا کیا جائے گا۔ حکومت کی طرف سے جاری کردہ قومی اقتصادی سروے برائے مالی سال 2025-26ء بھی اِس شرم ناک حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ عوام کو مہنگائی کے پہاڑ تلے دبانے کی بڑی وجوہات سودی قرض، اشرافیہ نوازی اور کرپشن و لوٹ مار ہیں۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ ملک کے اندرونی سودی قرض، جو پاکستان پر کُل قرض کا تقریباً دو تہائی ہے، اُس کے حوالے سے سود کے خاتمے اور صرف اصل زر باقی رکھنے کا قدم اُٹھانے سے کترانے کی وجہ کیا ہے؟ اُنہوں نے حکومت سے زوردار مطالبہ کیا کہ وفاقی شرعی عدالت کے 2022ء کے فیصلہ جس کے مطابق حکومت کو پابند کیا گیا ہے کہ ہر نوع کے سود کو مکمل طور پر ختم کیا جائے اور ملکی معیشت کو اسلامی اصولوں کے مطابق اُستوار کیا جائے پر عمل درآمد کے راستے میں تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ جب تک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جاری اِس جنگ کو ختم نہیں کریں گے ملکی معیشت نحوست اور بربادی کا شکار ہی رہے گی۔ پاکستان کے معاشی مسائل کا حل صرف یہی ہے کہ ملکی معیشت کو مکمل طور پر اسلامی اصولوں کے مطابق اُستوار کیا جائے۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: June 15th, 2026

The budget and the Pakistan Economic Survey have proven that the fundamental cause of the destruction of the national economy is riba-based debt.

Until the war against Allah (*SWT*) and His Messenger (*SAAW*) is ended, improvement in the national economy is impossible.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that in the budget for the fiscal year 2026-27, whose total volume is Rs. 18,771 billion, 43 percent, that is Rs. 8,054 billion, has been allocated only for the payment of interest on loans. According to the government's own statistics, Pakistan currently owes a total riba-based debt of Rs. 83.3 trillion, of which 69 percent is domestic debt while 31 percent is external debt. Moreover, the total budget deficit stands at Rs. 7,020 billion, which will again be met only by taking further riba-based loans. The Pakistan Economic Survey for the fiscal year 2025-26, issued by the government, also points to this shameful reality that the major reasons for crushing the people under the mountain of inflation are riba-based debt, an economy run for and by the elite, corruption, and the plunder of national wealth. He questioned why the government is reluctant to take the step of eliminating interest on the country's domestic riba-based debt, which constitutes more than two-thirds of Pakistan's total debt, and keeping only the principal amount payable. He strongly demanded from the government that all obstacles in the way of implementing the 2022 decision of the Federal Shariat Court, according to which the government has been bound to completely eliminate every form of interest and structure the national economy according to Islamic principles, must be removed immediately. Until this ongoing war against Allah (*SWT*) and His Messenger (*SAAW*) is ended, the national economy would keep suffering and would never improve. The only solution to Pakistan's economic problems is that the national economy be structured completely according to Islamic principles.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat